سوال

(312) بعد نماز عشاء سبحان الملک القدوس پڑھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعد نماز عشاء "سبحان الملک القدوس" تین بار پڑھ کر "سبوح قدوس ربنا ورب الملائکۃ والروح" الفاظ ادا کرلیتا ہوں۔ ایک شخص اس کے کہنے سے منع کرتا ہے۔ کہ اس وقت یہ الفاظ مت کہا کرو۔ کیا اسکو پڑھنا چاہیے کہ نہیں؟ (محمد عباس از میر ٹھچھاونی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

"سبحان الملک القدوس" وتروں کے بعد پڑھنا جائز ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔

"کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سلم فی الوتر قال سبحان الملک القدوس ثلاث مرات"

''یعنی وتروں کے سلام کے بعد آپ ﷺ تین دفعہ صرف "سبحان الملک القدوس" پڑھتے۔ اور آخری لفظ کو لمبا کھینچتے'' آپ کبھی اس کو پڑھیں باقی کو چھوڑ دیں۔ (اہل حدیث ج 17-1644-)

تعاقب

اس میں میرے نذدیک تسامح ہے۔ بالکل یہ تمام الفاظ کا انکار کردینا روایات سے غفلت ہے۔ بعد "سبحان الملک القدوس" کے یہ الفاظ "ورب الملائکۃ والروح" کہنا نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے۔ جیساکہ سنن کبریٰ بیہقی جلد 3 ص 40 اور دارقطنی جلد اول ص 175 میں ہے۔ (عبد الرحمن آذاد نو مسلم دہلی) (اہل حدیث ج 44 نمبر 19)

شرفیہ

دارقطنی کی روایت میں ورب الملائکۃ والروح بھی وارد ہے۔ لہذا منع نہیں حصن حصین کلاں ص 57

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد01ص521

محدث فتویٰ